کورونا وائرس
کا نباتاتی علاج

مصنّف

حکیم قاضی ایم اے خالد

الخالد ڈیجیٹل پبلی کیشنز

32 ذیلدار روڈ اچھرہ لاہور پاکستان

دُکھی انسانیت کے نام

کورونا وائرس کا نباتاتی علاج

دنیا بھر میں کورونا وائرس COVID19 پھیل چکا ہے اور اس سے عوام میں خوف جاگزیں ہے لیکن بعض قدرتی غذائیں اور دوائیں ایسی ہیں جو جسم کے قدرتی دفاعی نظام کو مضبوط بنا کر آپ کو کورونا وائرس COVID19 سے بچاتی ہیں اور قوی امید ہے کہ اس سے جسم میں کورونا وائرس سے لڑنے کیخلاف بھی مزاحمت پیدا ہو سکتی ہے۔ جسمانی امیون سسٹم ہمہ وقت کئی امراض اور بیماریوں سے مسلسل لڑتا رہتا ہے۔ اسی مناسبت سے عام دستیاب قدرتی غذائیں خاص طور پر پھل اور سبزیاں جسمانی دفاعی نظام کو طاقتور بنا کر آپ کو تندرست رکھنے میں مددگار ثابت ہو سکتی ہیں۔ قدرتی پھل ہمارے تمام امیون سسٹم کو طاقت دیتے ہیں۔ پھلوں میں موجود وٹامن سی خون کے سفید خلیات کی پیداوار بڑھاتا ہے اور ہر طرح کے انفیکشن سے لڑتا ہے۔ کورونا وائرس کے حملے سے وہ لوگ محفوظ ہوتے ہیں جن کا مدافعتی نظام مضبوط ہے۔

اس وقت چینی ماہرین کورونا وائرس کے علاج کے لیے جہاں جدید ادویہ استعمال کر رہے ہیں، وہیں قدیم روایتی طریقۂ علاج سے بھی استفادہ کیا جا رہا ہے۔ چین کے 26 صوبوں میں سرکاری طور پر یہ لازمی قرار دے دیا گیا ہے کہ کورونا وائرس کے علاج کے لیے جدید ادویات کے ساتھ ساتھ روایتی اور قدیم ادویہ بھی استعمال کی جائیں۔ حال ہی میں

جاری کردہ ایک رپورٹ کے مطابق National Administration of Traditional Chinese Medicin نے دعویٰ کیا ہے کہ چینی نباتاتی نسخہ Qing Fei Pai Du Tang کورونا وائرس کے علاج میں 90 فی صد فائدہ مند ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ چین کی روایتی ادویہ میں شامل کیا جانے والا ایک جزو جو طبّی اصطلاح میں Chymotrypsin-like Protease کہلاتا ہے، کورونا وائرس کی افزایش محدود کر دیتا ہے۔

اس کتاب میں جو نباتاتی نسخہ جات درج کئے جا رہے ہیں وہ عام حالات میں بھی کئی امراض سے محفوظ رکھتے ہیں جن میں خاص طور پر ہر قسم کا فلوئنزلہ وزکام وغیرہ شامل ہیں۔ یہ تمام قدرتی دوائیں آپ کے جسم کو کورونا وائرس سمیت کسی بھی وائرس کے خلاف طاقتور بناتی ہیں۔

قدرتی غذاؤں اور نیچرل ہربز پر مشتمل نباتاتی نسخہ جات

کورونا وائرس سے بچاؤ وعلاج کیلئے قدرتی غذاؤں اور ہربز پر مشتمل مجربات حکیم خالد کے چند نباتاتی نسخہ جات قارئین کیلئے درج ذیل ہیں۔انکی شفایابی کی سائنسی توضیحات دینے سے قاصر ہوں ظاہر ہے یہ فرد واحد کا کام نہیں اداروں کا کام ہے جو حکومت (بلکہ حکومتوں) کی سرپرستی کے بغیر کیسے ممکن العمل ہوسکتا ہے تاہم سالہا سال سے اپنی ''پریکٹس'' میں کئے گئے کلینیکل ٹرائلز میں انہیں وائرل ڈیزیز خصوصاً کورونا وائرس میں مبتلا لاتعداد مریضوں میں انتہائی شفا بخش پایا ہے۔

فلو کورونا یا کسی بھی وائرس سے ہو ادرک اور میتھی کے بیج یعنی میتھرے کی ہربل ٹی انتہائی فائدہ مند ہے کئی غیر ملکی ریسرچر اور احباب بھی اس کی افادیت کے قائل ہیں۔

ادرک اور میتھرے کی ہربل ٹی

اس کے تیار کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ میتھرے ایک کھانے کا چمچ ایک گلاس پانی میں جوش دیں جب پانی ایک تہائی رہ جائے اتار کر چھان لیں اب اس میں تازہ ادرک کا رس ایک چمچ چائے والا اور شہد ایک بڑا چمچ شامل کرلیں اور نوش کریں یا سرو کریں۔

ادرک اور میتھرے کی ہربل ٹی کے فوائد:۔

یہ ہربل ٹی پینے سے خوب پسینہ آتا ہے' بخار ٹوٹ جاتا ہے درد یں ختم ہو جاتی ہیں' سانس کی تنگی دور ہو کر جکڑی ہوئی چھاتی کھل جاتی ہے اور فلو و نمونیہ میں افاقہ ہو جاتا ہے۔

کالی مرچ اور دار چینی کی ہربل ٹی

کالی مرچ پاؤڈر ایک چٹکی' دار چینی پاؤڈر تین چٹکی اور شہد ایک بڑا چمچ ملا کر ہربل ٹی بنائیں۔

کالی مرچ اور دار چینی کی ہربل ٹی کے فوائد:

یہ ٹی بھی نزلہ وزکام' گلے کی خراش' ملیریا' نمونیا اور ہر قسم کے فلو نیز وائرل ڈیزیز میں بہت فائدہ مند ہے۔

کورونا وائرس ایک وائرل مرض ہے اور طب یونانی کے مطابق اس میں وہ دوائیں استعمال کی جاتی ہیں جن سے جسم میں قوت مدافعت کو بڑھایا جا سکے اور کسی بھی قسم کے جراثیم یا وائرسز کو پنپنے نہ دے۔

آئندہ آنے والی جدید سائنس اسے ''ہوسٹ ڈائریکٹڈ تھراپی'' کا نام دے رہی ہے۔ طب یونانی میں اسی اصول کے مطابق ہر وائرل ڈیزیز کا علاج موجود ہے۔

ہربل اسلامک سسٹم آف میڈیسن (طب یونانی) میں صدیوں سے استعمال ہونے والی دوا کلونجی پر دنیا بھر میں ہزاروں مطالعے اور لاکھوں کلینکل ٹرائلز جاری ہیں۔ کلونجی کے سلسلے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ اس میں موت کے سوا ہر بیماری سے شفا ہے یہ بات جدید تحقیقات نے بھی ثابت کر دی ہے۔ ابتک کی گئی تحقیق کے مطابق کلونجی اینٹی وائرل' اینٹی بیکٹیریل' ڈائیریٹک' اینل جیسک' برونکو ڈائی لیٹر ثابت ہوئی ہے اور کینسر، لیوکیمیا، ایچ آئی وی ایڈز، ذیابیطس، بلڈ پریشر ہائپر کولیسٹرول ایمیا' میٹابولک ڈیزیز زاور جدید وائرل ڈیزیز خاص طور پر کورونا وائرس کے علاج میں انتہائی موثر پائی گئی ہے۔

کورونا وائرس Covid-19

کے علاج وحفظ ما تقدم

کے حوالہ سے کلونجی کے استعمال کا طریقہ

کورونا وائرس Covid-19 کے علاج وحفظ ما تقدم کے حوالہ سے کلونجی، دارچینی ہر ایک دو گرام ایک کپ پانی میں جوش دیکر ہربل چائے بنائیں اور ایک چمچ شہد ملا کر صبح دوپہر شام استعمال کریں (صرف کلونجی کی ہربل چائے بھی یہی فوائد رکھتی ہے)۔غذا میں ایک سیب روزانہ نہار منہ کھائیں جبکہ مٹر کا سوپ ہلدی اور کالی مرچ ڈال کر استعمال کریں یہ کورونا وائرس میں مبتلا افراد کے ساتھ ساتھ حفظ ما تقدم کے طور پر بھی فائدہ مند ہے۔ یہ علاج دنیا کے بیشتر مسلم ممالک میں کیا جارہا ہے اور اس کے انتہائی حوصلہ بخش نتائج مل رہے ہیں.

فلوریڈا میں کی گئی ایک تحقیق کے مطابق کلونجی کینسر اور لیوکیمیا میں بھی مفید ہے نیز اینٹی کینسر کیمیو تھراپی کے مضر اثرات ومضمرات کے ازالہ میں بھی فائدہ مند ثابت ہوئی ہے۔ علاوہ ازیں کلونجی کے استعمال سے مریضوں کی قوت مدافعت میں زبردست اضافہ دیکھا گیا۔

کلونجی کے مرکب کے استعمال سے ایمیون سسٹم کی کارکردگی میں انتہائی بہتری پیدا ہو جاتی ہے اسی وجہ سے یہ کورونا وائرس میں بھی مفید ثابت ہو رہی ہے۔اس حوالہ سے کلونجی پر تازہ ترین تحقیق فیکلٹی آف ٹیکنالوجی یونیورسٹی آف سائدہ،الجیریا میں کی گئی ہے۔
عربی میگزین الاشنو الدوائی کیمطابق کلونجی کے تیل سے انسانی دفاعی نظام میں بہتری اورسرطانی زہریلے اثرات میں کمی لائی جاسکتی ہے۔النباتات الطبی نامی عربی جریدے کیمطابق کلونجی کے تیل کی تاثیر سے متعلق اورخون کے سفید گلوب پرتھیموکینون (وائٹ بلڈ سیلز) کے مجموعہ کے اثرات پر کامیاب تجربہ کیا گیا ہے۔
جرنل آف مولیکولر بیالوجی رپورٹس میں شائع ہونے والی ایک تحقیق میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ کلونجی کورونا وائرس Covid-19 میں مفید ثابت ہوئی ہے۔

نیم اور کورونا وائرس

نیم اینٹی بیکٹیریل ہے، عالمی ادارہ صحت نے ایڈز اور سرطان کے علاج میں نیم کے اثرات کو حوصلہ افزا قرار دیا ہے۔ نیم سے حاصل کردہ Acetone Water Neem Extract کے استعمال سے ایڈز کے مریضوں میں سی ڈی 4 مدافعتی خلیات کی تعداد میں کسی بھی قسم کے مضر اثرات ظاہر ہوئے بغیر اضافہ ہو جاتا ہے۔ جو مریض کی صحت یابی کی طرف پیش قدمی ہے۔

برِصغیر پاک و ہند میں ہزار ہا سال سے نیم کے درخت کے مختلف حصّوں مثلاً پتّوں، ٹہنیوں، نبولیوں اور چھال وغیرہ کو کئی بیماریوں کے علاج میں استعمال کیا جا رہا ہے۔ اب تو امریکا میں بھی نیم کی افادیت تسلیم کر لی گئی ہے۔ امریکا کی نیشنل اکیڈمی آف سائنس نے Neem:A Tree For Solving Global Problems کے نام سے ایک رپورٹ شائع کی، جس میں اس کی اہمیت و افادیت تفصیلاً بیان کی گئی ہے۔ نیم میں کئی ایسے مفید اجزاء پائے جاتے ہیں، جو جلدی خارش، ملیریا، ذیابطیس پھپھوندی An t i Fungal، اینٹی وائرل، سوزش، پیچش، دست اور بخار وغیرہ کے علاج میں فائدہ مند ثابت ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ نیم جراثیم کُش ہے۔ نیم کے تیل میں 135 کیمیائی اجزاء پائے جاتے ہیں، جن میں شامل Quercetin اور Beta-Sitosterol بیکٹیریا اور فنگس کے علاج کے لیے مفید ہیں۔

طب یونانی اور ہربل سسٹم آف میڈیسن کی جدید تحقیقات کے حوالے سے ڈینگی بخار میں نیم کے پتوں کے انتہائی مفید نتائج ملے ہیں، نیم کے پتوں کے استعمال سے ڈینگی بخار اترنے کے ساتھ ساتھ پلیٹ لٹس اور وائٹ بلڈ سیلز بھی نارمل ہو جاتے ہیں۔نیم اینٹی بیکٹریل، اینٹی فنگل اور اینٹی وائرل خصوصیات کا ہزاروں سال قدیم درخت ہے۔
نیم کا استعمال بیشتر وائرسز کو ابتدا ہی میں خلیات میں داخل ہونے سے روک دیتا ہے۔یہی نہیں، بلکہ پولیو، خسرے اور ڈینگی جیسے وبائی امراض کے خلاف بھی نیم کا استعمال موثر ہے۔کورونا کا سبب بھی ایک وائرس ہے اور چوں کہ نیم کئی وائرل بیماریوں کے علاج میں مفید ثابت ہوا ہے، تو کورونا وائرس کے علاج میں بھی نیم کا استعمال یقینی طور پر فائدہ مند ہے۔

نیم کے استعمال کا طریقہ

نیم کے دس گرام تازہ پتے ایک کپ پانی میں گھوٹ کر یا بلینڈ کر کے کورونا میں مبتلا افراد کے علاوہ حفظ صحت کے طور پر بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

اس کے علاوہ برگ نیم باریک گرائنڈ کر کے ڈبل زیرو سائز کے کیپسول بھر لیں اور صبح دوپہر شام تازہ پانی سے ایک کیپسول استعمال کریں۔

ہیمرجک کورونا

ایسا کورونا ہیمرجک پیشنٹ جس کے منہ یا ناک سے خون بہہ رہا ہو تو اسے قوی حابس الدم ادویات کے استعمال کی ضرورت ہوتی ہے۔کورونا وائرس کے تین سے پانچ فیصد مریض ہیمرجک ہو سکتے ہیں جن کا علاج انہیں ہاسپٹلائز کرنے سے ہی ہو سکتا ہے۔

انفلوائنزا ہربل ٹی

بہدانہ تین گرام،عناب 7 عدد،سپستاں،گلو،برگ گاؤزبان اور خاکسی ہر ایک 7 گرام۔دو کپ پانی ملا کر ہربل ٹی بنائیں اور صبح و شام استعمال کریں۔

انفلوائنزا ہربل ٹی کے فوائد:۔

یہ نسخہ مجرب المجرب ہے جو کئی عالمی وباؤں میں مفید ثابت ہوا ہے۔مرض کی شدت اور بخار کی صورت میں افسنتین پاؤڈر کے ڈبل زیرو سائز کیپسول کا اضافہ کیا جا سکتا ہے۔یہ نسخہ انتہائی

فائدہ مند ہے کیونکہ اس میں شامل دوائیں تعدیہ کو روکنے والی اور قوت مدافعت کو بڑھانے والی ہیں۔

غذا اور پرہیز:۔

ہر قسم کے فلو و بخار اور کورونا کے مریض کو تمباکو نوشی کھٹی اشیاء اچار وغیرہ اور تمام ٹھوس غذاؤں سے حتی الامکان پرہیز لازم ہے۔پھلوں کے جوسز سبزیوں کے سوپ اور دیگر سیال غذائیں و دوائیں اور جوشاندے وغیرہ زیادہ مفید ہیں۔اگر کسی کو کورونا مرض کی تشخیص ہو جائے تو اسے صاف ہوادار کمرے میں رکھیں۔مریض کو بات چیت کرنے اور تھکنے سے بچائیں۔

زیتون،شہد،ہلدی،ادرک،لہسن،لیموں جیسی بے شمار قدرتی غذاؤں میں انسانی قوت مدافعت بڑھانے اور امراض سے لڑنے کی بدرجہ اتم قوت پائی جاتی ہے،اس وقت زیادہ تر علاج معالجہ میں بھی انہیں استعمال کیا جارہا ہے لہذا انہیں اپنی خوراک کا لازمی حصہ بنالینا چاہیئے۔

ورزش سے ہمارا مدافعتی نظام خود کو منظم کر کے نئی قوت حاصل کرتا ہے اور کسی بھی مرض میں زیادہ موثر مزاحمت کرتا ہے۔جبکہ وضو نماز مراقبہ استغراق یا ذہنی ارتکاز سے بھی اعصابی تناؤ اور ذہنی دباؤ دور کر کے مدافعتی نظام کو صحتمند و متحرک کیا جاسکتا ہے۔جس سے کورونا وائرس سمیت ہر قسم کی وائرل ڈیزیز سے بچاؤ کیا جاسکتا ہے۔

☆......☆......☆